(۳)

اوپر ہم نے مزاح اور اس کے اماثل ـــــ طنز (Satire ~~Parody~~) تحریف (~~Rony~~ Parody) رمز (Rony) وغیرہ کا مختصر سا جائزہ لیا اور یہ دیکھنے کی سعی کی کہ اظہار وبیان کے یہ مختلف انداز کس طرح طنزیہ ومزاحیہ ادب کی تخلیق میں معاون ثابت ہوتے ہیں ـ اب ہم اردو ادب کی طرف متوجہ ہونگے اور ان معلومات کی روشنی میں جو ہم نے اب تک حاصل کی ہیں اردو ادب میں طنزو مزاح کے نشو وارتقا کا ایک تاریخی اور تنقیدی جائزہ لینے کی کوشش کرینگے ـ لیکن اس سے قبل کہ ایسا کیا جائے ہیں یہ بات ملحوظ رکھنی چاہیئے کہ اردو ادب کے نشوونما میں دو زبانوں کی ادبیات نے نمایاں حصہ لیا ہے ــــــــ انگریزی اور فارسی ـ چنانچہ اردو کے طنزیہ ومزاحیہ ادب کا جائزہ لینے سے قبل یہ نہایت ضروری ہے کہ انگریزی اور فارسی کے طنزیہ ومزاحیہ ادب کی اہم ترین خصوصیات کا بھی مختصر سا جائزہ لے لیا جائے تاکہ آگے چل کر یہ معلوم ہوسکے کہ طنزیات وضحکات کے میدان میں ہماری اپنی نگارشات نے کہاں کہاں سے اثرات قبول کئے ـ

اس ضمن میں سب سے پہلے انگریزی ادب کو لیجیئے جس کی نمایاں خصوصیت "خالص مزاح" کی ابتدا اور اس کا تدریجی ارتقا ہے ـ دنیا کی دوسری زبانوں کے ادب میں طنز کو ایک امتیازی حیثیت